© rasailojaraid.com



# خاص الفقہ

## ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفعتی فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

گذشتہ سے پیوستہ

### در شرط ہائے ایمان

۶۷ سمجھ شرط ایمان کے سات تو
کہ ایمان لیانا ہے تو غیب سو

۶۸ علم غیب خاصہ خدا سوں پچھان
ہے اختیارا اپنے سوں لیانا ایمان

۶۹ حلال حق کے تیئں بوجھ ہے او حلال
جزا اس کا دیوے تجھے ذوالجلال

= حلال کا الف ختت

۷۰ حرام ہے خدا کا سمجھ اس حرام
خدا کے عذاباں سو ڈرنا تمام

پہلے حرام میں الف ختت

۷۱ تو ں رحمت سو رب کے ہو امیدوار
کرے رحم تب تجھ پہ پروردگار



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## درحقیقتِ ایمان

۷۲ حقیقت سمجھ دینَ ایمانَ کا
مسلمانی اسلامَ ہور گیان کا

۷۳ قبولے تو فرمانَ حق کا تمام
حقیقت سو اِنکا بھی ہے مدام

"انکا" کذانی المخطوط۔ نقطے اور آخر کا کوئی ایک حرف چھوٹ گیا ہے۔ ممکن ہے کہ "اُپکار" ہو جس کے معنی مہربانی یا فائدہ ہیں۔

## ایمان درشرط واجب شدن

۷۴ شَرطِ واجبِ ایمانَ کے دوچ جان
عقل ہور بلوغت کے تئیں تو پچھان

## دراصل توحید

۷۵ اَصَل رب کی توحیدَ کا ایکَ جاں
زباں سوں بھی ایک بُول ہور دل سوں ماں

۷۶ رکھے اِعتقادِ ایکَ کا دل بھتر
مُوَحّد تو ہوے تداں اے بشر = تداں = س بفتحتین = تب، اس وقت

## درایمان مجمل

۷۷ خدا سوں کہہ ایمانَ لایا ہوں میں
صفت ہور ناداں جو رب کے بھی ہیں

۷۸ ادسب پر بھی لیا کر قبولیا ہوں میں
جیتے حکمَ احکامَ حق کے جو ہیں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۷۹ مفصّل جو ایماں اوّل کہہ دیا — = اول بحرکتین۔ ضش

سو مجمل کا اب یو بیاں بولیا

درایجاض (کذا فی المخطوط والصحیح اعضاء) ایماں

۸۰ سَرِ ایمان کا کلمہ طیّب کو بول

تلاوت دل کان کا ہے تو کھول

۸۱ بھوت ذکر جنتہ ہے ایمان کا

کہ کہنا صِدَق ہے تو راس جان کا — = صدق بحرکتین۔ ضش راس کا الف خت

۸۲ کنا جھوٹ اندھارا ہے اس کا تو جاں

کہ پاکی مٹھائی ہے اس کی تو ماں

۸۳ بڑا ہونا اس کا زکات ہے زماں — زکات کا الف خت

سو ہے بیج اس کا عِلَم پھر کمال — علم بحرکتین۔ ضش

۸۴ سو پھل اس کا روزہ کیا ذوالجلال

جزا اس کی دیکھے تو رب کا جمال

۸۵ یوہیں بات پرہیزگاری کرے

شَرَم اس کا ہے چھالَ دل میں دھرے

۸۶ دعا اس کا ہے مغز ہر وقت سنگر — سنگر۔ کذافی المخطوط۔ املا کا تعین نہ ہوسکا اس لئے معنی معلوم نہ ہوسکے۔

جڑ اس کی ہے اخلاص پر جو تو ڈنگر — ط۔ میں "نا ہوں تو" اخلاص کا دوسرا الف خت
ڈنگر۔ بفتح دال ہندی نون ساکن کاف فارسی مفتوح۔

[illegible]

۸۷ سو گھر اس کا مومن کا دل ہے تمام

نماز ہے جہاں لگ نفل جو مدام



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۸۸ کھڑا ہونا ایمانَ کا وانچہ جان
یو ہے دھاتَ ایمانَ کا توں پچھان — دھات = س = مذکر = اصل، جڑ

۸۹ سو فتاحی کر مختصر یو بیاں
یا حق رفعتی کا جتن کر ایماں

## در بیان آبہا کہ وضو و غسل شود

۹۰ وضو ہور غسل یو ہے کرنا درست — غسل بحر کیتین = ضش
تو پانی سوں اسمانَ کے نا ہوست

۹۱ دریا ہور بھی ریلَ سوں ہے روا — = ریل بکسر را و مہملہ - ہندی = طلہ = مذکر برساتی نالا
ملیا اس میں گر ہے نجاست نوا

۹۲ یا دہ در دہ ہوئے گا پانی اگر
نجاست نہ ہوئے اس میں کچھ بھی اثر

۹۳ تغیر ہو اگر او پانی جداں — جداں بالفتح = سنسکرت میں حرف جد = جب، جہاں
طہارت نہ اس میں روا ہے تداں

۹۴ پڑیں پاتَ گر جھاڑ پانی بھتر
یا کچرا پڑے بیچ پانی اگر — کچرا - س - بفتح کاف دوسرا حرف جیم فارسی - مذکر = کوڑا - خس و خاشاک

۹۵ تغیر ہونے سوں زوانئیں ہے او
مگر یک صفت گر پھرے ہوئے جو

۹۶ پھرے رنگ ہور باسَ لذت سو جب
نہ پاکی روا اس سوں ہوے گی تب



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



| | | |
|---|---|---|
| ۹۷ | کہ جھاڑوں کا پانی ومیوے کا بھی | صلہ " کا " کا الف خت |
| | وضو ہور غُسل میں روا نئیں کبھی | = غسل بجر کتین ۔ ضش |
| ۹۸ | ہونئیں ہے جاری جو جیوانَ کا | |
| | موا اس میں کچھ نئیں اثر جانَ کا | |
| ۹۹ | پڑے پانی یا چیزَ پتلی میں .جو | |
| | درست ہے نہ ناپاک ہوتا ہے او | |
| ۱۰۰ | چوہے سا جنا ور کونئیں میں مُوَا | کونئیں = کنویں |
| | تجاوز او پانی کونئیں کا ہوا | " = " |
| ۱۰۱ | سو واجب ہے کھینچے سو سب بیس [16+4] ڈول | |
| | دگر مستحب ڈولَ دس کھولَ .بول | |
| ۱۰۲ | کبوتر کے جیسا کونئیں میں اگر | |
| | چہَل ڈولَ تب کاڑ واجب بھرَ | |
| ۱۰۳ | دگر مستحب بیس [16+4] تو سو نکال | |
| | ھُوَے ساٹھ سب یوں سو بے قیلؔ وقال | |
| ۱۰۴ | کہ بکری کے جیسا یا آدم موا | |
| | سُجا یا کہ او پارہ پارہ ہوا | سُجا ۔ سوجا = سوجھ گیا ، پھول گیا۔ |
| ۱۰۵ | سو پانی کو سب او نکالے تمام | |
| | کنواں او اگر چشمہَ دار ہے مدام | دار کا الف خت |
| ۱۰۶ | دو سو [۲۰۰] ڈولَ واجب نکالے بھَار | |
| | بھی یک سو [۱۰۰] تو ہے مستحب او شمار | |



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۰۷ ھوے تین سو خوب تو جان لے
کنواں اد ہوا پاک تو مان لے

۱۰۸ جھوٹا آدمی مسلم و کافر کا جان — جھوٹا واؤ خت اسی طرح آدمی کا ایک الف خت۔
جنب ھور حائض و نفسا کا مان

۱۰۹ بھی کھاتے ہیں جس گوشت او سب تمام
تھوکا ھور پیواں کا پاک ہے مدام — پاک کا الف خت

۱۱۰ سو خنزیر کتے کا جھوٹا پلید
تو پاکی عبادت کی جانے کلید

۱۱۱ درندیاں کا جھوٹا بھی ناپاک سب
سمجھ اس کو رحمت کرے گا سو رب

۱۱۲ تو بلی و ککڑیاں کا جھوٹا پچھان — ککڑی = بالضم دوسرا کاف مہملہ ساکن یس ... = مرغی
بھی شکرا او شاہین بھی جیسا مان

۱۱۳ رہے ایسے جو گھر کے جناور جتنے — جناور (= جانور) کا الف خت
چوہی ھور (و) غیرۃ جو سب ہیں وتے

۱۱۴ سو مکروہ جھوٹا ہے ان سب کیرا — کیرا و تیرا کی یا خت
تو ثابت یقین راکھ اوپر تیرا — راکھ = رکھ۔

۱۱۵ ترک کرنا مکروہ کا ہے ثواب
بھی مکروہ کے فعل سوں ہے عتاب

۱۱۶ سو مکروہ تحریمی کا یو ہے حال
نہ تنزیہہ مکروہ میں یو مثال

۱۱۷ ترک کرنا اس کا سو افضل ہے مان ÷ فعل کرنے اس کے سوں کچھ نیں ہے جان



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۱۸ جھوٹا خر و اشتر کا مشکوک جان
اسی شک میں تو کبھی شک نہ آن — ط میں صدر مصرع " نہ اس " - کتاب کی خطائے فاحش
۱۱۹ یو مشکوک پانی سوں پاکی تو کر
تیمم کرے بھی تو اس کے اوپر
۱۲۰ ہوا اب یاں پانی کا سب کچھ بیاں
فرائض وضو کی کتا اب عیاں

## در فرض ہائے وضو

۱۲۱ وضو کی فَرَض چار ہیں اے عزیز — = فرض - بحرکتین - ضش
اَوَل موں کو دھونا سمجھ باتمیز
۱۲۲ درازی میں حد موں کا تھوڑی پکڑ
بھی اُگیں ہیں جاں بال سر کے ہیں دھر
۱۲۳ نرم گوشَ کا نوں کی چوڑائی تو چہ
کہ حد موں کا ہے یو چہ بُجنا ہے یو چہ
۱۲۴ اگر ڈاڑھی جس وقت گھٹ ہووے اُکس — گھٹ بفتح کاف فارسی دوسرا حرف تا ہندی گھنی
کرے پاؤ ڈاڑھی مسح فرض تس — = مسح بحرکتین - ضش
۱۲۵ دوجا فرض دھو ہات کہنیاں سو دو — ط میں کونیاں
مسح پاؤ سر کر تیجا فرض ہو
۱۲۶ سو چوتھا دونو پاؤں کھونٹیاں سو دھو — کھونٹی = ٹخنہ
ہوے فرض سب چار خوشنود ہو

## در سنت ہائے وضو

۱۲۷ وضو میں کی سنت تو دس رکھ نگاہ ÷ اَوَل صدق سوں بولَ یو بسم اللہ



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۲۸ دو جا یو کہ استنجا پانی سوں کر
وضو میں بھی مسواک سنت تو دھر

۱۲۹ سو منگٹ تلک ہاتھ سنت ہے دھو — منگٹ = ھ - مذکر - بفتح میم وسکون نون وبفتح کاف فارسی
غرارے بھی کر تین سنت ہے ہو — آخری حرف تا ہندی = پہونچا - کلائی -

۱۳۰ سو کر ناک میں پانی تو تین بار
مسح ہر دو کانوں کا تو یک شمار

۱۳۱ بھی ڈاڑھی کو کرلے تو سنت خلال
تجھے روشنائی دیوے ذوالجلال

۱۳۲ خلال ہات ہور پا کی انگلیاں کے تئیں — خلال کا الف خت
یو سنت سمجھ کر لے خوش ہو کہ تئیں

۱۳۳ سو ہر ایک اعضا کو تین بار دھو — تین کی یا خت
تمام اب ہیں سنت یو دس جان ہو

## در نفل ہائے وضو

۱۳۴ وضو کے کتیک نفل کہنا تجھے
دعا کر عبادت میں خوش ہو مجھے

۱۳۵ وضو میں مسح کر تو گردن کے تئیں — = مسح بحرکتین - ضش
دعا پھر وضو میں ہر یک محل تئیں

۱۳۶ فراغت سوں فارغ جو جب ہوئے تو
اپن ہات اس وقت دو دھوئے تو

۱۳۷ لگڑ ہات ڈانواں زمیں سو تداں
چھڑک پائے جامے پہ پانی سوداں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۳۸ تا وسواس تج دل پہ نہ آئے کب
سو شک دل اوپر کا نکل جائے تب

## در مستحبہائے وضو

۱۳۹ وضو میں کے سب پانچ ہیں مستحب
کتا ہوں تجھے میں بامداد رب
۱۴۰ سو نیّت و ترتیب ہے مستحب
سیدھے طرف سوں ابتدا کریو سب = سیدھے کی یا خت
۱۴۱ مسح کر تمام اپنے سر کو (تو) سب
گلے پر گلا دھوکہ ہے مستحب گلا = گیلا یعنی تر کی تخفیف
۱۴۲ کھیا ہوں تجے میں یو از فضل رب
تمام اب ہوئے پانچ یو مستحب

## در شکنندۂ وضو

۱۴۳ نکلنا نجاست بدن سوں کیسے
وضو توٹ اس وقت جاوے اُسے
۱۴۴ سو موں بھر کے قے سوں بھی ٹٹا ہی جان
وتکیہ دے کے سونے تٹتا ہے مان
۱۴۵ سو بے ہوش دیوانگی سوں بھی توٹ
بھی مستی سوں جاوے وضو اوس کی چھوٹ
۱۴۶ ہنسی قہقہہ کر بالغ در نماز = قہقہہ کی دوسری ہائے ہوز مخطوطہ میں حائے
وضو توٹ جاوے گی اسے پرنیاز حطی تک بالغ کا الف خت



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۴۷ ننگا مرد عورت کھڑا الٹ ہوئے = ننگا کا دوسرا نون خت
ذکر فرج سوں یو لگا کر جو سوئے

۱۴۸ سوتا بیٹھا کب تب کرے یوں سو جب سوتا کا واؤ خت - ط میں سوتا کی بجائے ستا
مباشرت فاحش کتے اس کو سب مباشرت کی رائے مہملہ دونوں مصرعوں میں بضرورت ساکن

۱۴۹ مباشرت فاحش سو ٹٹتے یقیں
سمجھ اس کے تئیں گر ہونا تجھ کوں دیں = ہونا کا واؤ خت

## درسبب فرض شدن غسل

۱۵۰ فرض غسل کے دو سبب دل میں دھر
فرض ہیں یو عورت مرد کے اوپر مرد - بحرکتین - ضش

۱۵۱ منی کود نکلے جو شہوت کے حال
غسل فرض ہوے سو بے قیل وقال

۱۵۲ قبل یا دبر میں بھی حشفہ جو جائے
دونو پر غسل اس وقت فرض آئے غسل اور وقت دونوں بحرکتین - ضش

۱۵۳ کہ عورت ہوی پاک جوں حیض سو
ہووے غسل فرض اس پہ اس وقت کو

۱۵۴ بھی عورت ہوی پاک جوں از نفاس
ہوے غسل اس پر تو کر لے قیاس

۱۵۵ ترے ساتھ گر کسی ہو سے احتلام
غسل فرض اس وقت ہوئے بے کلام

## دربیان چند غسل کہ سنت اند

۱۵۶ غسل ہیں جو سنت سو سب چار ہیں :: غسل جمعہ کا جان سنت ہیں تئیں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۵۷ دونوں عیدَ کے غسلَ سنت پچھان
بھی احرامَ عرفہ کا سنت ہے مان

## در بیان غسل ہائے واجب

۱۵۸ بھی واجب غُسَل دو چہَ ہے کرَ قرار
غُسَل مردِہ کے تئیں دے واجب قرار — غُسل - ″ = دونوں مصرعوں میں - ضش

۱۵۹ غُسَل مسلمی تو جنب ہے اگر
دینا غسَل اس کو سو واجب پکڑ

۱۶۰ اگرَ مسلمی تو جنب نہیں پچھان
غُسَل مستحب اس پہ واجب نہ جان

## در فرض ہائے غسل

۱۶۱ فرَض غسلَ میں تینَ ہیں دل پہ دھر
فرَض ہیں یو عورت مَردَ کی اوپر — مرد = بحرکیتین - ضش

۱۶۲ تو کرناکَ میں پانی ہور موں بہتر
سو پانی بھوا تو بھی سب انگ پر — بھوا = بہا - بہانا کا صیغہ امر

## در سنت ہائے غسل

۱۶۳ یو سنت غُسَل میں کے تو سونَ لے — غسل بحرکیتین - ضش
دو نو ہات اپنے کے تئیں غسل دے

۱۶۴ فرَج ہور نجاست اپس تن سوں دھو
پچھیں کر وضو بھوتَ خوش حال ہو

۱۶۵ مگر پانوُ آخر غسل میں تو دھو — غسل - ″ - ضش
بدن پر تو بٹ پانی تین بار ہو — تین کی یاخت - بٹ = بٹنا کا صیغہ امر بمعنی مَل، رگڑ ممکن ہے بٹ - بادبسم اللہ دتا ہندی - خطائے کتابت

ہو ادا مصنف نے بٹ - یعنی دھلا اور دھا تا ہندی - لکھا ہو



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## در بیان تیمّم اند

۱۶۶ ہوئے بے وضو یا جنب ہے اگر
ہوئے حایضہ پاک یا نفسا پچھڑ — پاک اور یا کا الف خت

۱۶۷ تیمم انوں کو روا ہے پچھان
نہ ملتا ہے پانی تو جس وقت جان

۱۶۸ مسافر او ہے یا او ہے شہر بہار
اسے پانی ملتا نہ کوس یک شمار

۱۶۹ زَخمی بھی پانی سوں پاوے ضرر
تیمم زمیں کے جِنس پر تو کر — جنس بحرکتین - ضش

۱۷۰ او ماٹی ہونا پاک تو خوب جان
تیمم کے یو فرض اب تو پچھان

۱۷۱ تیمم میں سب فرض ہیں تین چیز
سمجھنا اُسے خوب تر اے عزیز

۱۷۲ نیت فرض پہلا اوّل ضرب ایک — نیت بہ تخفیف یا بروزن خرد + اول = بحرکتین
پھرانا اسے موں او پر فرض دیک — بروزن بدل - ضش - دیک = دیکھ

۱۷۳ سو تسرا فرض ضرب دُسرا پچھان
پھرانا دو ہاتوں پہ کہنیاں سوں جان — = ط = کونیاں

## در سنت ہائے تیمّم

۱۷۴ سو سنت تیمم کے ہیں چار سب
کتا ہوں تجے میں یو خوش دل ہو اب

۱۷۵ چلا دونوں ہاتاں طرف خاک تو : ضرب مار کر لیا پھرا ہات کو



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۷۶ انگولیاں ضرب میں کشادہ کرے — انگریاں دکھنی = انگلیاں
جھٹک ڈال گر گرد باقی دھرے

۱۷۷ کھیا تجھ تیمم کا یو اختصار
جزا اس کا دئے گا پروردگار

## در شکنندۂ تیمّم

۱۷۸ تیمم توڑنھار تین چیز جان — تین کی یاخت
وضو جس سیں تٹتا او یک ہے پچھان

۱۷۹ بھی قادر ہوئے جب یو پانی اوپر
تیمم جاوے اس کیرا توٹ کر — جاوے کا الف خت

۱۸۰ شفا زحمتی کو جو جس وقت ہوے
تیمم کی صحت سوں اداپنے کھوئے

## دربیان مسح موزہ

۱۸۱ صحی مسح موزے پہ کرنا ہے توجہ — صحی = صحیح
سو عورت مرد کو یو جائز ہے سوچہ — مرد بحر کیتن۔ ضش

۱۸۲ پنائے موزے کامل وضو کے اوپر — پنانا دکھنی = پہنانا۔ پینا دکھنی = پہننا
مدام یو رکھے دل اوپر یاد دھر

۱۸۳ مقیم ہے سو یک دن مسافر سو تین — مقیم کی یاخت
یوے دین ہر یک کو اتنے سو گین — = " دین" دن بمعنی روز کا اشباع، گین۔ گن گننا فعل امر کا اشباع۔

۱۸۴ کو راتوں کے سنگ دین او گین لے — دین = دن کا اشباع
سو اس وضع سوں سیکھ تو دین لے



© rasailojaraid.com

۱۸۵ سو کامل طہارت حدث کے سو وقت
یو ہے شرط توں جان اے نیک بخت
۱۸۶ حدث پر او مدت کی کر ابتدا
ہوے بے وضو جس وقت تو سدا — وقت بحرکتین - نش
۱۸۷ حدث تو او اپنے پہ جس وقت پائے
سو او مسح کا ابتدا مدت آئے

## شناختن بلوغت عورت و مرد

۱۸۸ ہوے سال جب نو کے عورت یقین
ہوا حیض کا وقت اس کا تو گین — گین = گن فعل امر کا اشباع
۱۸۹ اگر دیکھے اس بعد او حیض کو
بلاشک او بالغ ہوئے جان تو
۱۹۰ اگر سال پندرہ بھی دیکھے نہ او
بہر حال بالغ ہے سمجھے تو ہو
۱۹۱ اگر محتلم نئیں ہوا مرد جو
بعد سال پندرہ ہو بالغ سو تو

## در مدت حیض

۱۹۲ تھوڑا مدت ہے حیض کا تین روز — "مدت" کی دال غیر مشدد - ضش
بہوت اس کا دس روز اے دل فروز
۱۹۳ راتوں سات مدت کو کرنا شمار — راتوں کا الف خت
جو دس دن پہ فاضل اگر ہے قرار



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۹۴ ہے دن تینَ سو کم جو ہوئے گا لھو
سو علّت کا او لھو ہے ہر یک کو گھو

۱۹۵ یو مدت میں لھو ہے سو او حیض جان
دو حیضوں کے بیچ تھوڑی پاکی یو جان — بیچ کی یا خت

۱۹۶ تھوڑی پاکی اس میں سو پندرہ ہر دین — دین = دن کا اشباع
توں اس کو سمجھ خوبَ اے اہلَ دیں

۱۹۷ بہوت پاکی کو حد نہیں سو یہاں
مسائل بولے سیکھ اہلِ زماں

## دربیَان نفاس

۱۹۸ جنے کے پچھیں بھی دیکھے لھوَ اگر — ط میں جن نیکے - برائے شناخت لفظ
نفاس اس کو کھیتے ہیں مومن بشر — جننا کا دوسرا نون خت

۱۹۹ کہ تھوڑے کو اس کے نہیں حد نہ سد
بہت اس کے چالیس دن ہیں سو حد — ط = بھوت

۲۰۰ جو چالیس دن پچھیں دیکھے جو لھو — پچھیں کی جیم فارسی بضرورت مشدّد
بو علت کا ہے لھو سو ہر یک کو کہو

## حایض و نفسا را کدام کدام درست نئ

۲۰۱ نہ حائض و نفسا کو جائز طواف
نہ پڑھنا او قرآنَ دل کر تو صاف

۲۰۲ نماز ھورَ روزہ نہ جائز اسے
نہ جفتی سوں او مرد کی سنگ بسے



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۰۳ نہ چھیوے کبھی او مُصحَف کے تئیں — مصحف کی حا حطی بضرورت مشدّد
بھی داخل ہوئے او سو مسجد میں نئیں

## جنب را کدام چیز روا نئے

۲۰۴ جنب کو بھی نہ یو روا چیز ہیں
سو جائز ہے صحبت گر اس کے تئیں

۲۰۵ سو روزہ بھی جائز جنب کو ہے جاں
او کروہ کے سات ہے خوب ماں

۲۰۶ بھی محدث کو جائز ہے قرآن پڑھے
رکھے روزہ ہور او بھی جفتی کرے

۲۰۷ روا ہے بھی محدث کو مسجد میں جائے
یو چیزاں کو معلوم کر شک نہ لیائے

۲۰۸ کہ نفسا و حائض کو اے دل نواز
قضا رکھنا روزہ قضا تئیں نماز

۲۰۹ جنب کو نہ جائز ہے کرنا جو کام
غسل کر کرے کام یو سب تمام

۱۱۰ جو بھی بے وضو بیچ نہ کر فعل
وضو کیئے پہ کرنا سمجھ او سگل

## در شناختن پنج اوقات نماز

۲۱۱ اول وقت یو صبح کا جانَ تو
کہ جب پوہ پھاٹے گی لے مان تو



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۱۲ سفیدی او دُسری کنارے اوپر
او آڑی ہے اسمان پر کر نظر — اسمان = غیر ممدود۔ منش

۲۱۳ بچھانے او مشرق کی جانب یقیں
اگر تجھ کو ہونا محمدؐ کا دیں

۲۱۴ کہ آخر وقت اس کا اے کامیاب — وقت بحرکتین۔ منش
نہ جب لگ نکلتا سمجھ آفتاب

۲۱۵ ہوا شمس کو جب سمجھ تو زوال
اول وقت او ظہر کا پر اجال — اجال = ہندی اصل میں اجال بہ تشدید جیم ہے = ط میں الف کے بعد واؤ نہک = روشن، چمکدار، صاف، خالص

۲۱۶ سو آخر وقت سایہ ہر چیز کا
دو چنداں ہوئے جب، خبر یو تو پا

۲۱۷ دو چنداں سوا سایہ اصلی کے جان — سوا۔ ط۔ میں سوای
امامین کا قول یک سایہ مان

۲۱۸ دو چندا ہوا سایہ جس وقت بوجھ
وقت عصر کا او سمجھنا ہے توجہ

۲۱۹ بھی آخر وقت عصر قبل از غروب — وقت = ایضاً = منش
اول وقت مغرب گیا شمس ڈوب

۲۲۰ شفق نئیں ہوا غیب آخر ہے وقت
سمجھنا توں مغرب کا اے نیک بخت

۲۲۱ شفق تب ہوا غیب تو جان جب
عشاء کا اول وقت بُجنا ہے تب — اول بحرکتین منش۔ بجنا بوجھنا کی تخفیف = پہچاننا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۲۲ سفیدی جو سُرخی کے ہے بعد جو
شفق ناؤں نعمانؔ کھیتے ہیں او

۲۲۳ او مغرب کی جانب ہے اسمان پہ — اسمان = غیر ممدود - ضش -
نظر کرو پچھانے اسے خوب تو

۲۲۴ ہوئی صبح صادق نہیں لگ تو جان
عشاء کا او آخر وقت ہے تو ہان — وقت = بحرکتین - ضش

۲۲۵ ہوا صبح صادق تو بھی صبح آ
عشاء کا وقت تب نکل بھار جا

## درکدام کدام نماز بانگ نماز است، اقامت وغیرہ

۲۲۶ کہ ہے بانگ سنت موقت کے تئیں
موقت فرض پانچ وقتے سو ہیں — فرض = بحرکتین - ضش

۲۲۷ جمعہ کو بھی سنت سمجھ تو اذان
سوا دو کے کس وقت سُنّت نہ جان — ط میں سوای

۲۲۸ روش بانگ کی جگ میں مشہور جان
نظر میں مصلّی کے منظور جان

۲۲۹ نہ ترجیع ہے بانگ میں جان تو
ترسل کرے بانگ میں مان تو

۲۳۰ کہ کلمہ بلند ایک آہستہ ایک
سو ترجیع اس کو کہتے ہیں تو دیک — دیک = دیکھ

۲۳۱ جدا ھور جدا کلمہ کھینے کے تئیں
ترسل کہتے اس یہ بچ بانگ ہیں — بچ = بیچ، ط میں اس ایس بہ یائے مجہول



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۳۲ سو خیرٌ من النوم یو بول دے
خبر یو تو فجرّ کے تیئں کھول دے — فجرّ = بتشدید جیم بضرورت

۲۳۳ سو دو بار اس لفظ کو بول تو
اقامت کو نئیں ہے یو ہے بانگ تو

۲۳۴ اقامت میں قامت کا کہہ لفظ تو — کہہ = ط میں کی نحک
اقامت میں ہے یو، نہیں بانگ کو

۲۳۵ ہوئے رخ یو دونو میں قبلے کدن
پھرا موں دوجی میں سو دوجی کدن

۲۳۶ سیدھے ڈاویں دوجی میں موں کو پھرا — سیدھے کی پہلی یا دخت - ڈاواں - ھ - دکھنی = بایاں — فارسی میں چپ -
حمزا آخرت میں ہو تجھ ٹمک دھرا

۲۳۷ اذاں ھور اقامت قضا کو بھی کر
قضا بہوت ہیں کر تو کر تو نظر

۲۳۸ سو اول قضا کو یو دونوں کو کر
پچھیں اختیاری تو کر یا نہ کر

۲۳۹ اقامت کرے تو بر ہر قضا
اذاں میں ہے اختیار جز بر ادا — اختیار کی یا ء خت

۲۴۰ ادا میں یو دونو کرے بے خلاف
وضو کر یو دونوں میں ہو دل تے صاف

۲۴۱ کہے بانگ اگر بے وضو ہے روا
ولے یو خلافِ ادب ہے سوا

۲۴۲ اقامت میں او بوجھ مکروہ سدا ؛ اقامت میں لازم وضو سرمدا



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۴۳ جنب کو کنا بانگ مکروہ جان
وقت نئیں ہوا الگ ہے مکروہ جان

کنا = کہنا

۲۴۴ سنھار کہنا موذن کے تیوں
مگر حی علی میں کہے تو سویوں

حی کی یاء ضرورتاً بالتخفیف

۲۴۵ سو لاحول ماشاء تو بولنا
صدق ہور بر (ر) خیر میں کھولنا

لاحول ولا قوۃ الا ماشاء اللہ
ط میں صرف بر ہے۔ صدقت وبررت وبالحق نطقت

۲۴۶ اداما اقاما اقامت میں بول
دعا سوں اپن دین کا باب کھول

اداما اللہ واقامہا

۲۴۷ دعا او اذاں کی پڑھے بعد زاں
پڑھے تو بھی صلوٰۃ خوش کرکے جاں

۲۴۸ ہوا بانگ کا سب یہاں یو بیاں
نبیؐ پر ہزاراں ہیں صلوات جاں

## ایں شرطہا بر مصلی فرض است

۲۴۹ یو شرطاں فرض ہیں مصلی اوپر
حدث ہور نجاست سوں تن پاک دھر

۲۵۰ کہ جاگہ و جامہ بھی تو پاک دھر
ہیں یو شرط دو بھی مصلی اوپر

۲۵۱ کرے ستر عورت شرط فرض جاں
یو عورت کے اوپر فرض ہے پچھاں

شرط = بحرکتین۔ ضش
فرض = ” ۔ ضش

۲۵۲ یو عورت مرد کا ترے دل پہ رہے
بونبی و گڑگی کے جو بیچ سے ہے

= عورت بمعنی ستر۔ مرد = بحرکتین۔ ضش۔ ط میں بکاف بعد نون غنہ خک۔ بونبی = بھنبی، ناف۔ گڑگی دکھنی بضم کاف فارسی، رائے ہندی، ساکن تیسرا حرف کاف فارسی باکسر آخر میں یائے معروف (= گھٹنا = رکبۃ = ع)

[illegible]



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۵۳ اصل زن کا سب آنگ عورت ہے جاں
مگر ہات سوں ہور قدم کو نہ جاں

۲۵۴ سو عورت مرد کا وباندی کا ایک — عورت = ستر۔ مرد = بحرکتین۔ ضش
مگر پیٹ ہور پیٹھ عورت ہے دیک — عورت۔ ایضاً۔ رر

۲۵۵ مقابل ہو قبلہ کا نیت کرے
پچھانے وقت یو بھی دل پر دھرے — وقت۔ بحرکتین۔ ضش

## در صفتہائے فرضہائے نماز

۲۵۶ صفت فرض ہیں یو جو اندر نماز
ادا یو کرے خوش ہو تو بانیاز

۲۵۷ فرض ہے یو تکبیر تحریمہ یو جب
فرض ہے کھڑا ہونا کہتا ہوں تو جب

۲۵۸ سو عورت مرد بھی کھڑیں ہوں یقیں — مرد = بحرکتین۔ ضش
کہ عورت کھڑی نئیں رھتی چھوڑ دیں

۲۵۹ سو عورت کو بھی کر تو تاکید یوں
کھڑی در نماز او نہ رہتی سو کیوں

۲۶۰ قرارت ہور رکوع اس میں تو فرض جان
سجود ہور قعود آخریں فرض مان

۲۶۱ تشہد قدر آخریں قعدہ بیٹھ — قدر بحرکتین۔ ضش
فرض ہے یو کر دل منے تو جہ بیٹھ

۲۶۲ نکلنا نماز اپنے سوں قصد کر
مصلی فعل اپنے سوں فرض دھر — فعل = رر۔ ضش



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۶۳ سو واجب پڑھے فاتحہ اس میں جم
کرے فاتحہ سوں تو سورت بھی ضم

۲۶۴ تعین دو رکعت ہے واجب پچھان
قراءت اوّلین دو میں واجب ہے مان

۲۶۵ مکرر فعل میں سو ترتیب کر — فعل = ،،
بھی تعدیل ارکان واجب پکڑ

۲۶۶ رکوع ہور سجود کے قراری کے تئیں
سو تعدیل ارکان سمجھا ہیں تُیں

۲۶۷ اول قعدہ ہور بھی تشہد پچھان
بھی لفظ از اسلام واجب تو مان

۲۶۸ وتر کا قنوت ہور تکبیر عید
یو واجب ہر یک عید پر کر جدید

۲۶۹ بلند پڑھنے کی جا گا پڑھ خوش پکار — بلند کی دال خت
سو آہستہ ہلکے کی جا گا شمار

## در سنت ہائے نماز

۲۷۰ سو اندر نماز میں بھی سنت جو سب — نماز کا الف خت
او جیتنے ہیں تجھ کو کتا ہوں سو اب

۲۷۱ یو قبل از صلوات ہے سو تو دچہ پڑے — یو = یہہ، طیں حرف چہ خک - دچہ = دُبچہ
شروع او نماز اپنا اس سوں کرے — صلوات کا الف خت

۲۷۲ اٹھا ہات تحریمہ میں کان لگ
مصلی ہو نزدیک خلاق جگ



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۷۳ انگلیاں کو تکبیر میں کھول تو
پکارے امام ہے تو تکبیر سو — امام کا دوسرا الف خت

۲۷۴ ثنا ہور تعوذ کو ہلکا کہے — طیں تعویذ خک۔ اس صورت میں "کو"
بھی بسم اللہ آمیں میں ہلکا رہے — نکالنا پڑے گا۔

۲۷۵ دھرے ہات سیدھا سوڈا دیں اوپر
رکھے ہات بنبی نچیں جوڑ کر — نچیں = نیچے

۲۷۶ رکوع کا کرے بھی سو تکبیر تو
رکوع سوں اُٹھے بھی سو تکبیر سو

۲۷۷ سمع اللہ بولے تو بعد از رکوع — سمع کا عین خت
نماز اپنی میں خشوع ہور خضوع

۲۷۸ رکوع میں بھی تسبیح کر تین بار
پکڑ ہات سو تو بھی گڑ کی کو بھار

۲۷۹ پسار انگلیاں ہور گڑ کی پکڑ
سو سجدے میں تکبیر سنت ہے کر

۲۸۰ اٹھے سجدے سوں سو چہ تکبیر بول
سو سجدے میں تسبیح تین بار کھول — تین کی یا خت

۲۸۱ سو سجدے میں دو گڑ کی ہور ہات زک
سو قعدے میں پا چپ بچھا نہ شک

۲۸۲ کرے تو کھڑا پا نو سیدھے کتئیں
سو سنت سمجھ جلسہ قومے کے تئیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۲۸۳ نبی پر تو صلوات کہہ ھور دعا
دیوے حق تعالیٰ تجھ اپنا لقا — دیوے کی یاء اول خت

۲۸۴ سو عورت رکھے ہاتھ سینہ پہ جوڑ
سو اس میں دیوے چال مردوں کی چھوڑ — دیوے۔ ایضاً ایضاً

۲۸۵ مرد دور اپس بیٹھ کر ران سو
رکھے دور دو ہاتھ پہلو سو تو

۲۸۶ سو عورت مرد جو کر سجدے کو آئے
دو ہاتھوں کے درمیان سجدے کو جائے

۲۸۷ لگا پیٹ کر سجدہ راناں کو زن
دو پیوستہ کر ہاتھ پہلو کدن

## ترتیب اندر نماز

۲۸۸ ادب مستحب ہے جو اندر نماز
ادا کر تو خوش ہو کر سب بانیاز

۲۸۹ نظر سجدے کی جا پہ کر تو مدام
دفع کر جمائی کو اے خوش کلام

۲۹۰ سو تکبیر اول میں استین سو — استین = بضرورت غیر ممدود
نکال ہاتھ اپنے تو سیکھ دین تو — نکال کا الف اور سیکھ کی یا خت

۲۹۱ دفع کر تو کھانسی سکت کر دھرے
مصلی کھڑے رہینے کو تب کرے

۲۹۲ کہے جب مکبر جو لفظ از فلاح ؛ ادب سیکھ بولے تو اہل صلاح

۲۹۳ کہے لفظ قامت مکبر مدام ؛ سو تکبیر اول کہے تب امام

(باقی)

© rasailojaraid.com